



ق۔ بھارت تعلقات کے محرکات۔ ماری مشترکہ۔ چنوتیوں، مشترکہ۔ مفادات اور با۔ می منافع کے نظریے پر مبنی۔ یں۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند

Posted On: 22 FEB 2017 11:47AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 فروری۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم حامد انصاری نے کہا ہے کہ ہمارے مشترکہ تاریخی اور ثقافتی روابط، ہماری ایک دوسرے کی ضروریات کی تکمیل کرنے والی قوت اور صلاحیتیں جو ہمیں فطری اقتصادی اور تجارتی شراکت دار بناتی ہیں، ترقیاتی چنوتیوں سے نمٹنے کیلئے ہمارا مشترکہ طریقہ کار اور ہمارا نظریہ، ہمارا تعاون، ان کا تعلق امن اور سلامتی سے وابستہ معاملات اور مسائل کو حل کرنے کیلئے ہمارے مشترکہ تناظر سے ہے۔ نیز عالمی افریقہ۔ بھارتی تعلقات کے محرکات جو ہماری مشترکہ چنوتیوں، مشترکہ مفادات اور باہمی منافع کے نظریے پر مبنی ہیں، ان کا مقصد ایک ہم گیر بنیادوں والے مستقبل کی تعمیر ہے۔ موصوف کیکالی، روانڈا میں یونیورسٹی آف روانڈا میں روانڈا، بھارت اور افریقہ۔ تعاون کے تقاضے کے موضوع پر خطبہ دے رہے تھے۔ روانڈا کے وزیر تعلیم ڈاکٹر مسافری پیپاس ملما اور یونیورسٹی آف روانڈا کے شیخ الجامعہ ڈاکٹر مائیک او نیل بھی اس موقع پر موجود تھے۔

جناب ایم حامد انصاری نے کہا کہ آج کا نوجوان لغزشوں سے بچنے کی صلاحیت کا حامل ہے اور اس کے ساتھ ماضی کی بندشیں بھی نہیں ہیں اور وہ آگے کی جانب دیکھتا ہے۔ ایک ایسے مستقبل کی فکر کرتا ہے جس میں رہنما اصول یہ ہو کہ تعاون کا راستہ اپنایا جائے اور اختلافات اور تنازعات سے دامن بچاتے ہوئے مقاصد کے حصول کی جانب قدم بڑھایا جائے تاکہ باہمی مفادات کا تحفظ ہو سکے اور خودپرستانہ خود غرضی اور لالچ جیسے عناصر سے قطع نظر کیا جاسکے۔ انہوں نے روانڈا کے عوام کو ان کی متاثر کن ترقی کے لئے داد و تحسین سے نوازا اور کہا کہ ترقی کے اثرات ہر جگہ نظر آتے ہیں اور ساتھ ہی یہ تمام ترقی قیادت کی دور اندیشی اور بصیرت افروز پالیسیوں کے نتیجے میں ممکن ہو سکی ہے اور روانڈا کے لوگوں نے اس کے لئے کڑی محنت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اپنے آپ کو روانڈا کا مضبوط ترقیاتی شراکت دار تصور کرتا ہے۔

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کا حوالہ دیتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ بھارت اور افریقہ کے مابین ایک مضبوط جذباتی ربط رہا ہے اور اس کی بنیاد ہماری مشترکہ جدوجہد آزادی، جو نوآبادیاتی نظام کے خلاف لڑی گئی تھی اور جس کا مقصد ہمارے عوام کیلئے خوشحالی لانا تھا، کی تاریخ میں مضمر ہے۔ ہمارا طریقہ کار یہ رہا ہے کہ سہولتوں کا مطالبہ نہ کیا جائے، نہ حقوق کا تقاضا کیا جائے بلکہ افریقہ کے ترقیاتی مقاصد میں اپنی جانب سے تعاون دیا جائے کیوں کہ ان تمام مقاصد کا تعین، خود افریقی عوام کی جانب سے کیا گیا ہے۔

نائب صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ بھارت کی خواہش یہ رہی ہے کہ جدت طرازی پر مبنی میکانزم وضع کیا جس میں ہمارے رعایتی قرض کی پیشکش بھی شامل ہو اور افریقہ میں ہمارے شراکت داروں کی ضروریات کی تکمیل ہو سکے اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو سکے تاکہ وہ قرض کے جال میں نہ پھنس جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب عالمی پیمانے پر سیاسی اور اقتصادی صورتحال غیر یقینی اور اٹھل پٹھل کا شکار ہے، ترقی پذیر معیشتوں کیلئے یکجہتی کے ایک نئے جذبے کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہو گیا ہے اور اس کی اہمیت از سر نو اجاگر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے تعلق میں بہت سے مضمرات پوشیدہ ہیں جو بھارت اور افریقی شراکت داروں کیلئے مفید ہیں اور انہیں یہ موقع فراہم کرتے ہیں وہ اس کی توسیع سے خاطر خواہ طور پر مستفید ہو سکیں۔

U-821

(Release ID: 1483166) Visitor Counter : 2

